سوال

(330) شوہر جس بیوی کے پاس نہ ہو اس کا نفلی روزے کے لیے اجازت لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب خاوند ایک بیوی کی باری میں اس کے پاس ہو تو کیا دوسری بیوی کو روزہ رکھنے کے لیے خاوند سے اجازت حاصل کرنا واجب ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب شوہر اس بیوی کے پاس موجود ہو تو پھر وہ اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے، ہو سکتا ہے اسے اس کی ضرورت ہو اور اگر وہ دوسری بیوی کی باری کی وجہ سے اس کے پاس ہے تو ظاہر یہی ہے کہ اسے روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں خواہ وہ اس سے اجازت لے یا نہ لے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص414

محدث فتویٰ